Jadid
Rahnumai-Tarjuma-Qawaid F

PART II

جدید
رہنمائے ترجمہ و قواعد فارسی

حصّہ دوم

مصنّفہ
شاہ رضی احمد قطبی

ALLAHABAD
RAM NARAIN LAL BENI MADHO
(*Successors to* : RAM NARAIN LAL)
BOOKSELLERS AND PUBLISHERS

Price

جدید

ہنمائے ترجمہ و قواعدِ فارسی

حصۂ دوم

مصنفہٗ

شاہ رضی احمد قطبی

پرشین ٹیچر، ایچ۔ اے۔ وی ہائی اسکول کالا کانکر

ناشر

رام نرائن لال بینی مادھو

پبلشر و بکسیلر ۲ کٹرہ روڈ۔ الہ آباد

قیمت ۸ر

(نوساہتیہ پریس الہ آباد میں باہتمام وجے کمار اگروال چھپی)

دیباچہ

عرصہ سے میرا ارادہ تھا کہ درجہ ہفتم۔ ہشتم۔ نہم و دہم اینگلو ورنا کیولر اسکول کے لئے ایک عمدہ ترجمہ (مع قواعد) کی کتاب لکھوں لیکن مصروفیت مانع رہی۔ میں نے مصمم ارادہ کر لیا کہ سب ضرورتوں کو بالائے طاق رکھ کر ترجمہ کی کتابوں کو لکھ ڈالوں۔ تائید غیبی نے مدد کی، ہمت بڑھ گئی۔ آج اپنے قلب کو جذبۂ مسرت سے لبریز پاتا ہوں۔ ناچیز تحفہ آپ کے سامنے ہے۔

عرصہ پانچ سال سے دیکھ رہا ہوں کہ مڈل سکشن وہائی اسکول سکشن میں کوئی عمدہ فارسی ترجمہ کی کتاب نہیں ہے جس سے آئے دن طلباء کو ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اساتذہ کو بھی کلاس نوٹس وغیرہ تیار کرنے میں زحمتیں ہوا کرتی ہیں۔ پرانی چال کی جتنی کتابیں ہیں اُن میں مشقیں اس انداز کی نہیں ہیں کہ وہ تمام سال اچھی طرح کارآمد ہو سکیں۔ کسی کتاب میں چار مشقیں اچھی ہیں کسی میں دو۔ یہ دقتیں وہ ہیں جو آپ بیتی ہیں لڑکے کلاس میں کسی نہ کسی طرح اپنا کام پورا کر لیتے ہیں۔ لیکن ہوم ورک میں ان کو گوناگوں دقتوں کا سامنا کرنا ہے۔ کمزور لڑکے بیچارے مصیبت میں پھنس جاتے ہیں۔ اِس خیال کو مدنظر رکھ کر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کے استعمال سے کمزور سے کمزور فارسی کا طالب علم کامیابی حاصل

کر سکتا ہے۔

نیو پرشین ٹرانسلیشن کے تین حصے کئے گئے ہیں۔ حصہ اوّل درجہ ہفتم کے لئے۔ حصہ دوم درجہ ہشتم کے لئے اور حصۂ سوم ہائی اسکول کلاسس کے لئے۔ حصۂ سوم انٹرمیڈیٹ کلاس کے لئے بھی مفید ہوگا۔ حصۂ سوم کے آخر میں گذشتہ چار سال کے ہائی اسکول کے ترجمے کے پرچے شامل کر دئے گئے ہیں۔

حصۂ اوّل میں پہلے قواعد کے اصول بتلائے گئے ہیں۔ اس کے بعد انھیں اصولوں پر ترجمہ کی مشقیں لکھی گئی ہیں۔ ہر مشق کے آخر میں فرہنگ بھی شامل ہے۔ تاکہ ترجمہ میں طلبار کو دشواری نہ ہو۔ حصۂ دوم میں ضرب الامثال۔ اسمائے ماہ عربی و فارسی (مہینوں کے نام) آخر میں درج کر دئے گئے ہیں۔

ارباب نظر سے التماس ہے کہ ان کتابوں کو نظر امتحان سے محروم نہ رکھیں۔ ہر مفید مشورہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا۔

مؤلف

حصّۂ دُوم

حصّۂ اوّل میں فعل اور اقسام فعل پر اچھی طرح بحث کی جا چکی ہے۔ دُو ایک باتیں رہ گئی ہیں۔ اُن کا ذکر اس حصّہ میں کیا جائے گا۔ اسم مشتق کی قسمیں قریب قریب سب حصّۂ اوّل میں بیان کی جا چکی ہیں۔ دُو قسمیں رہ گئی تھیں اُن کا بیان یہاں کیا جاتا ہے۔

اسم آلہ۔ وہ اسم مشتق ہے جس سے کسی قسم کا اوزار ہونا پایا جائے۔

بنانے کا قاعدہ۔ اسم آلہ فعل امر صیغۂ واحد حاضر کے قبل اسم نکرہ زائد کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے کشیدن مصدر سے امر واحد حاضر ہوا 'کش' اس کے قبل اسم نکرہ "باد" زائد کر دیا، 'بادکش' اسم آلہ ہو گیا۔ اسی طرح 'جاروب کش'، 'قلم تراش'، وغیرہ۔ اور کبھی امر واحد حاضر کے آخر میں 'ہ' زائد کرنے سے 'اسم آلہ' بن جاتا ہے۔ جیسے اُسترہ۔

اسم ظرف۔ وہ اسم مشتق ہے جس سے کسی جگہ کے معنی پائے جائیں۔ اُس کو ظرف مکاں بھی کہتے ہیں اور جس سے زمانہ پایا جاوے اُس کو 'ظرف زماں' کہتے ہیں۔

فارسی میں اسم ظرف کے بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ اسم کے بعد۔ کدہ۔ لاخ۔ ستاں۔ زار۔ بڑھا دیتے ہیں جیسے گلستاں۔ آتشکدہ۔ چمن زار۔ سنگلاخ وغیرہ۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو :-

اس وقت بڑی گرمی ہے ایک پنکھا لاؤ۔ اِس شہر میں جھاڑو بہت سستی ملتی ہے۔ مدرس مجھے روز پریشان کرتے ہیں۔ مجھے ایک چاقو ضرور لے دیجئے۔ میں شام کو گھر میں گھبرایا کرتا ہوں۔ مجھے باغ یا دریا گھومنے لے چلا کیجئے۔ آتش کدہ پارسیوں کی عبادت گاہ ہے۔ پُرانے زمانے میں ایران میں بڑے بڑے آتشکدے تھے۔ یہاں کی زمین پتھریلی ہے۔ یہاں کچھ سبزی نہیں اُگ سکتی۔ چمن زار جنت ہے میرا وطن۔ قدرت کے منشی نے میری تقدیر خراب کر دی ہے۔ ڈاکوؤں نے اس کو تلوار سے زخمی کر دیا ہے۔ قینچی سے اِس کپڑے کو کاٹ دو۔ کوئلے کی کان رانی گنج میں پائی جاتی ہے۔

حل الفاظ دقیق

پنکھا = بادکش پتھریلی = سنگلاخ	باغ = گلزار قینچی = مقراض	جھاڑو = جاروب چاقو = قلم تراش	دریا = آب رود سبزی = سبزہ	منشی = کاتب کان = معدن

عربی کے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف، فارسی میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ کاتب (لکھنے والا) حاکم (گورنر) مجروح (زخمی) منظور (قبول کیا ہوا) مقراض (قینچی) معدن (کان)

مشق

اُردو میں ترجمہ کرو:-

کاتب تقدیر ایں خانہ بربادی در تقدیر من نوشت۔ حاکم ضلع مردے است منصف و رحم دل۔ راہزناں راہرواں را از زخم شمشیر مجروح ساختند۔ منظور خدا بود کہ ایں چنیں حال من شود۔ ایں ضرب المثل اہل عرب است۔ "اَلقَرضُ مِقرَاضُ المحبّت" دلاک از استرہ موئے سر را می استرد۔ میخ آہنی در سنگ نمی رود۔ بر سنگ گرداں نروید نبات۔ ہر کہ با بداں نشنید نیکی نہ بیند۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔ ہر کہ خیانت ورزد دستش از خیانت بلرزد۔

حل الفاظ دقیق

مجروح = زخمی۔

اَلقَرضُ مِقرَاضُ المحبّت = قرض محبت کی قینچی ہے۔	نبات = سبزہ۔
میخ آہنی = لوہے کی کیل	خیانت = بے ایمانی
سنگ گرداں = چکر کھانے والا پتھر۔	خبطے = خیال۔ ہیچ۔

مشق ۳

فارسی میں ترجمہ کرو:-

شیخ سعدی کا نام مصلح الدین تھا۔ اُن کے باپ کا نام عبداللہ تھا۔ اُن کا تخلص سعدی تھا۔ شیراز کے رہنے والے تھے۔ عالم و فاضل و صوفی کامل

تھے ۔ ملک فصاحت و بلاغت کے ایک رکن تھے ۔ شیخ ابوالفرج بن جوزیؒ کے شاگرد اور شیخ شہاب الدین سہروردیؒ کے مُرید تھے ۔ اوائل عمر میں تقریباً بیس سال تک مدرسہ نظامیہ بغداد میں تحصیل علم میں مشغول رہے ۔ تیس برس تک سیرو سیاحت کی ۔ اکثر اقالیم روم و ہند کی سیر کی ۔ چند بار پاپیادہ حج کیا ۔ ۶۰ برس کی عمر میں ایک گوشہ میں بیٹھ کر عبادت الٰہی میں مشغول ہوئے ۔ اور مابقی عمر یاد الٰہی میں صرف کی ۔ اتابک سعد بن زنگی کے زمانہ میں شیخ کا ظہور ہوا ۔ اسی واسطے سعدی تخلص رکھا ۔ ۶۹۱ھ میں انتقال کیا ۔

حل الفاظ دقیق

باپ = پدر

رہنے والے = ساکن ۔ وطن او

شاگرد = تلمیذ

۶۰ ـ شصت

۶۹۱ھ ـ شش صد و نہ و یک ہجری

اسم اشارہ ۔ وہ اسم ہے جو کسی شے کی طرف اشارہ کرنے کے لئے مقرر ہو ۔ جیسے این و آن ۔ جس کی طرف اشارہ کریں اُس کو مشارٌ الیہ کہتے ہیں ۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں ۔ اشارہ قریب اور اشارہ بعید ۔ ایں اشارہ قریب کے لئے آتا ہے اور آں اشارہ بعید کے لئے ۔ ایں و آں کی جمع ذی روح کے لئے ۔ اینان و آنان اور غیر ذی روح کے لئے اینہا اور آنہا آتی ہے ۔ اکثر ذی روح کے لئے بھی اینہا اور آنہا استعمال کرتے ہیں ۔ اکثر تاکید کے لئے 'ہم' بڑھا دیتے ہیں جیسے ہمیں مرد ۔

مشق

اُردو میں ترجمہ کرو:-

ع - آں بہ کہ دریں زمانہ کم گیری دوست

ایں بگفت و طائفہ از ندمائے ملک باوے بشفاعت یار شدند - تا ملک از سرِ خونِ او در گزشت و گفت بخشیدم اگرچہ مصلحت ندیدم -

آں پُر از لالہ ہائے رنگا رنگ   وایں پُر از میوہ ہائے گوناگوں

باد در سایۂ درختانش   گسترانیدہ فرشِ بوقلموں

ایں گل دیگر شگفت - آں کار درا کجا آوردی - مالک آں گلزار کیست؟ آں کس مردے ست کریم النفس - ایں کودکاں بسیار شوخ اند - آں مرد بسیار دلاور ست - ایں بگفت و نالہ زدہ راہِ صحرا گرفت - ایں خانہ تمام آفتاب است - آں قدح بشکست و آں ساقی نماندہ -

حل الفاظ دقیق

کم گیری = کم اختیار کر طائفہ = گروہ ایں گل بشگفت = یہ عجیب معاملہ ہوا۔	نالہ زد = چلایا شفاعت = بخشوانا یار = دوست - سر خون = قتل کرانا۔	گذشت = معاف کردیا ایں ..... آفتاب ست = یہاں سب جنس کے تس ہیں ایں قدح ... نماند زمانہ بدل گیا۔	گسترانیدہ بچھایا ہے بوقلموں = طرح طرح کے۔

اسم موصول۔ وہ اسم ہے کہ جب تک ایک جملہ جو اُس اسم کو بیان کرتا ہو، نہ ذکر کیا جاوے، ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مفعول یا مضاف الیہ کسی دوسرے جملہ کا نہیں ہو سکتا اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں۔ فارسی میں صلہ اور موصول کے درمیان کاف صلہ کا آتا ہے جیسے کسانیکہ دیروز سوار بود امروز پیادہ رفتند۔ دیروز سوار بود جملہ صلہ ہے۔

ذی روح کے لئے اسمائے موصول:۔ آنکہ۔ آنانکہ۔ ہرکہ۔ اینکہ۔ آتے ہیں۔

غیر ذی روح کے لئے " " :۔ آنچہ۔ اُنچہ۔ ہرانچہ آتے ہیں۔

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

جو کچھ باپ کرتا ہے اُس کی پیروی اُس کا بیٹا ضرور کرتا ہے۔ جو لڑکا محنت کرتا ہے امتحان میں ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ جو اس دنیا میں پیدا ہوا ہے ایک دن ضرور مرے گا۔ جو لڑکا اپنے بڑوں کا کہنا نہیں مانتا وہ ایک دن ضرور پچھتاتا ہے۔ جو شراب خانہ میں بلا ضرورت تفریح کرنے جاتا ہے اُس کو دنیا والے شرابی کہنے لگتے ہیں۔ جو نوجوان اپنی نوجوانی کو لہو و لعب میں صرف کرتا ہے وہ بڑھاپے میں تنگی دیکھتا ہے۔ جن کا حساب صاف ہے اُن کو حساب دینے سے کیا ڈر ہو سکتا ہے۔ جو کچھ تمھارے دل میں ہو کہہ دو۔ جو کوئی آیا اُس نے اپنی نئی عمارت بنائی۔

حل الفاظ دقیق

ردی = تقلید	بڑوں کا = بزرگان	شرابی = شراب خور	کیا ڈر = چہ باک
نت = جفاکشی	نہیں مانتا = نپذیرد	بڑھاپے = پیری	دل میں ہو = درد دل [داری
کہنا = گفتار	پچھتانا = خارخوردن	حساب = محاسبہ	

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو :-

ساوتری کو یہ معلوم تھا کہ اُس کے شوہر کی موت شادی کے ٹھیک ایک سال بعد ہو جائے گی۔ اس لئے وہ ایک ایک دن گنتی جاتی تھی۔ جب وہ دن قریب آیا اور صرف تین دن رہ گئے تو ساوتری نے روزہ رکھنا شروع کیا۔ تیسرے دن شام کو ستیہ وان کے بدن میں یکایک درد شروع ہوا اور بڑھ کر اُس کی جان لے لی۔ مرتے وقت ساوتری اُس کے سر کو اپنی گود میں لئے بیٹھی تھی اور خدا سے دعائیں مانگ رہی تھی۔ اُس نے دیکھا کہ ایک بڑے ڈیل ڈول کا کالا آدمی ستیہ وان کی روح کو لئے جا رہا ہے۔ ساوتری اُسی کے پیچھے روانہ ہو گئی۔

حل الفاظ دقیق

ایک ایک دن = یک یک روز	گود = کنار
معلوم تھا = آگاہ بود	ڈیل ڈول = جسم
یکایک = ناگہاں - ناگاہ	کالا آدمی = مرد زشت رو۔
بڑھ کر = فزوں شدہ	پیچھے = دنبال
جان لے لی = زندگانی را تمام کرد	روانہ ہوگئی = رواں شد

فعل کی مفعول کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں لازم و متعدی۔

فعل لازم وہ فعل ہے جس کے معنی فاعل سے مل کر پورے ہوجائیں ا
فعول کی حاجت نہ ہے جیسے اسپ دوید۔ موہن رفت۔

فعل متعدی وہ فعل ہے جس کے معنی فاعل سے مل کر پورے نہ ہو
بلکہ مفعول کی بھی حاجت ہو۔ جیسے شاکر کار می کند۔

فاعل اور اسم فاعل میں فرق۔ فاعل فعل کے کرنے والے کو کہتے
ہیں جیسے پسر آمد۔

اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات کی طرف اشارہ کرے جس
ساتھ فعل قائم ہو جیسے نویسندہ نوشتہ است۔

مفعول و اسم مفعول میں فرق۔ مفعول وہ ہے جس پر فاعل کا فع
واقع ہو۔ جیسے بکر باز را از تیر زخمی کرد۔ میں باز ہے۔ اس پر بکر کا فعل

خمی کرنا واقع ہوا ہے۔

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات کی طرف اشارہ کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے نوشتہ۔ خواندہ۔

فعل ناقص وہ فعل ہے جو علاوہ فاعل کے اپنے معنی و مقصد کو پورا کرنے کے لئے کسی اور لفظ کا محتاج ہو جس کو خبر کہتے ہیں۔ فعل ناقص کے فاعل کو مبتدا کہتے ہیں جیسے زید پرہیز گار گشت۔ فارسی میں بودن۔ شدن۔ گشتن۔ گردیدن۔ اور جو فعل ان کے معنی میں ہوں وہ فعل ناقص ہیں۔

مشق ۷

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

قصہ مختصر وہ دونوں دوست اس ہیبت ناک جنگل سے اُس دلفریب مقام پر پہونچے۔ اس جگہ کو نہایت عمدہ پایا۔ آرام کرنے کے لئے وہیں ٹھہر گئے۔ آرام کرنے کے بعد وہ ہر طرف آسودگی سے پھرنے لگے اور ہر چیز کو غور سے دیکھنے لگے۔ یکایک اُن کی نظر ایک حوض پر پڑی جو سنگ مرمر کا بنا ہوا تھا جس طرف سے پانی آتا تھا اُس طرف سیاہ پتھر رکھا ہوا تھا اور اس پر سفید حرفوں سے یہ لکھا ہوا تھا "اے مسافر تم نے اس جگہ قدم رکھا بہت اچھا کیا۔ تمھارے واسطے ہم نے بہت بڑی دولت جمع کی ہے اور تم کو اس کا مالک بنانے والے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جو چشمہ سامنے نظر آتا ہے اُس میں بلا خوف و خطر کود پڑو اور تیر کر

دوسری طرف نکل جاؤ۔"

حل الفاظ دقیق

قصہ مختصر = القصہ	سیاہ پتھر = سنگ سیاہ	کود کر = داخل شدہ
ہیبت ناک جنگل = بادیۂ ہولناک	قدم = قدم رنجہ کرد	تیر کر = شناکردہ
آرام کرنے = آرام کردن	بنانے والے = سازندگان	دوسری جانب = جانب
یکایک = ناگاہ	بلا خوف وخطر = اندیشہ نہ کردہ بود	نکل جاؤ = یکنارا انداز

مشق ۸

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

خواب و قرار از روے دور شد۔ سکون و آرام از سینہ اش برداشت
بہ شکایت نزد کلیلہ رفت۔ و گفت اے برادر ضعیف رائے و سُستی تدبیر
من نگر کہ تمامی ہمت بر فراغت شیر مقصود گردانیدم و گاؤ را بخدمت او آ
تا قربت یافتہ از ہمہ ملازمان در گذشت و من از محل خود و درجۂ خو
بیفتادم۔ کلیلہ جواب داد۔

ع

جانِ من خود کردۂ خود کردہ را تدبیر چیست

حل الفاظ دقیق

ضعف = کمزوری **مقصد گردانیدہ** = ارادہ کر لیا۔	**برداشت** = جانا رہا **بیفتادم** = گر گیا	**ہمّت** = کوشش **فراغت** = فراغت

حروف مفرد گیارہ ہیں جو مختلف معانی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ کبھی متصل ہوتے ہیں اور کبھی منفصل۔

اَ۔ الف زائد و اتّصال و دُعا لیاقت قسم عطف و ندبہ ندا تکلّم ہے تعظیمی و مصدری ہے مفعولی و کثرت و فاعلی

(۱) زائد جیسے اشتر۔ ابر۔ درویشا۔ حرام خورا۔

(۲) اتّصال۔ دو ہم جنس کلموں کے درمیان۔ لبالب۔ شباشب۔

(۳) دعا جیسے کناد۔ شواد۔ باد۔

(۴) لیاقت۔ جیسے خوانا۔

(۵) قسم۔ جیسے خدا۔ ربا۔

(۶) عطف۔ جیسے تگاپو۔ شبا روز۔

(۷) ندبہ جیسے دریغا۔ حسرتا۔

(۸) ندا۔ کریما۔ کارسازا۔

(۹) تکلّم۔ معاذا۔ ملاذا۔

(۱۰) تعظیمی۔ صائبا۔ جلالا۔

(۱۱) مصدری۔ فراخا۔

(۱۲) مفعول۔ پذیرا۔

(۱۳) کثرت۔ خوشا۔

(۱۴) فاعلی۔ دانا۔ بینا۔

مشق ۹

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

راتوں رات حل کر میں یتیم افروز پہنچا۔ نسیم نے باپ کی دولت پائی ہے۔ اِس وجہ سے اُس کے یہاں دن اور رات ہی ہنگامہ گرم رہتا ہے۔ جو مرد جیتا ہے وہ ہر کام کے انجام کو سوچتا ہے۔ غریب کی دعا ضرور مقبول ہوگی۔ صحرائے بادکش کی وسعت دیکھ کر سند باد کے ہوش اُڑ گئے۔ خُدا کی قسم میں یہ کام ضرور کروں گا۔ اے بادشاہ تو زندہ رہ۔ تیری ذات بابرکات ملک کے لئے امن کا پیغام ہے۔ اے کام کے بنانے والے میرا بگڑا کام بنادے۔ کیسا اچھا وہ وقت ہے جب کہ ایک شخص کی اُمید برآوے۔ اے سعدی مت ڈر جو کچھ تجھے کہنا ہے کہہ۔

حل الفاظ دقیق

راتوں رات = شباشب	اے بادشاہ = دادرا
دن و رات = شبا روز۔	اے کام کے بنانے والے = کارسازا۔
خدا کی قسم = حقّا	کیسا اچھا = خوشا

اے سعدی = سعدیا

ب ۔ اٹھارہ معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔

(۱) **ظرف** ۔ از دکان بہ بازار رفتم ۔
(۲) **قسم** ۔ بخدا کہ یاد ندارم ۔
(۳) **مقابلہ** ۔ مہر بروے او ہیچ است
(۴) **زاید** ۔ بغیر ۔ بجز ۔ بگو ۔
(۵) **برائے** ۔ بزیارت آمدہ ام ۔
(۶) **عوض** ۔ ایں کلاہ بہ دینارے خریدام ۔
(۷) **ابتدا** ۔ بنامِ جہاندار جاں آفریں
(۸) **اتصال** ۔ دمبدم ۔ مابین
(۹) **مقدار** ۔ بمویش جان درتن آویختہ
(۱۰) **الصاق** ۔ صندلی بموہن دادم ۔
(۱۱) **ظرفی** ۔ بیا یارا بستانم شام ۔
(۱۲) **استعانت** ۔ بشمشیرِ حسان او مرا کشت ۔
(۱۳) **علت** ۔ بہنر در روزگار مشہور است ۔
(۱۴) **برکت** ۔ بحقت کہ بہ چشم باطل بدور ۔
(۱۵) **تشبیہ** ۔ ببالائے او در جہاں مرد نیست
(۱۶) **موافقت** ۔ بکامِ دلِ دوستاں برخوری ۔
(۱۷) **معیت** ۔ بخیریت تمام بخانہ رسیدم ۔
(۱۸) **بر** ۔ گر صبحدم نگارے بیام آمدچہ سود ۔

مشق ۱۰

اُردو میں ترجمہ کرو :۔

اُ ۔ بنامِ جہاندار جاں آفریں ۔ حکیمِ سخن بر زباں آفریں
بدرگاہِ لطف و بزرگیش بر ۔ بزرگاں نہادہ بزرگی ز سر
بقدرت نگہدار بالا و شیب ۔ خداوند دیوان روز حسیب
بہ مردم دریں موج دریائے خوں ۔ کز و کس نبردہ است کشتی بروں
بپائے طلب رہ بدینجا بری ۔ و زیں جا ببالِ محبت پری
برومند دار از درختِ اُمید ۔ سرش سبز و رویش برحمت سفید

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

ب۔ سرسید احمد خاں بڑے صاحب اثر آدمی تھے۔ انھوں نے مسلمانوں کو بہت کچھ ترقی دی۔ مسلمان اس وقت جہالت میں پڑے تھے۔ علی گڈھ کالج کھول کر انھوں نے مسلمانوں میں نئی روح پھونک دی۔

یہ دلی میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں اپنی ماں سے پڑھنے لکھنے میں ان کو بڑی مدد ملی۔ کم سنی میں عربی اور فارسی میں انھیں کافی دستگاہ حاصل ہوگئی تھی۔

حل الفاظ دقیق

بالا و نشیب = نیچا اونچا بہ مردم = آدمیت کی قسم سے	برومند = پھل دار صاحبِ اثر = ذی اثر	در نوشت و خواند = پڑھنے لکھنے میں کم سنی = صغر سنی

ت۔ چار معنوں میں استعمال ہوتا ہے :۔

(۱) زائد۔ یادداشت۔ فرامشت

(۲) خود۔ برحمت مرا نہ بخش

(۳) مفعولی۔ خوانمت

(۴) اضافی۔ سیرت

چ کی آٹھ قسمیں ہیں لیکن اس کے آخر میں ہائے مختفی زیادہ کر کے استعمال کرتے ہیں۔

(۱) استفہام - چہ می خوری
(۲) استفہام نہی - زید چہ می داند
(۳) مساوات - چہ بر تخت مُردن
چہ بر روئے خاک
(۴) تحقیر - ایں کس چہ کارہ است
(۵) بمعنی حسرت - چہ خوش بودے -
(۶) تفسیر بجائے لفظ یعنی :-
چہ دل قربان کنم قربان آں دل -
(۷) تصغیر - باغچہ - طاقچہ -
(۸) تعظیم - چہ مرد بزرگ ست -

مشق ۱۱

فارسی میں ترجمہ کرو :-

ا - لڑکی نے کھڑکی بند کرلی - وہ باغچہ میں گھومنے جا رہی ہے - بلبلوں کو کیا ہوگیا - پھولوں کو کیا ہوگیا - کیا تخت پر مرنا یا زمین پر مرنا - طاق میں چراغ کو رکھ دو - تجھ کو دیکھ کر میری آنکھیں روشن ہوگئیں - سُنا ہوا دیکھے ہوئے کے کب برابر ہوسکتا ہے - اپنی محفل میں مجھے مت بلا -

ب - ایک لڑکے نے ایک گوریا کو پکڑلیا - اُس نے پوچھا کہ اے لڑکے کیا چاہتا ہے - لڑکے نے کہا کہ تجھ کو مار ڈالوں گا اور کھالوں گا - گوریا نے کہا کہ میرے کھانے سے کیا فائدہ - مجھ کو چھوڑ دے - میں تجھے تین باتیں بتلاؤں گی - پہلی بات میں تیرے ہاتھ پر بتلاؤں گی - دوسری بات جب میں درخت پر پہونچ جاؤں گی تب بتلاؤں گی - تیسری بات اُس وقت بتلاؤں گی جب درخت سے اُڑکر پہاڑ پر جاؤں گی - کہا بیان کر - اُس نے کہا سُن - جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجئے - لڑکے نے اُس کو چھوڑ دیا - وہ اُڑکر

درخت پر بیٹھ گئی۔ وہاں بیٹھ کر اُس نے کہا۔ محال بات کا یقین نہ کرو۔ جب وہ پہاڑ کی طرف اُڑی تو یہ کہا کہ تو بڑا بدقسمت تھا۔ میرے پیٹ میں تو ایک موتی تھا

حل الفاظ دقیق

کھڑکی = دریچہ بند کرلی = برہم زد گھومنے جا رہی ہے = برائے تفریح می رود بلبلوں = بلابل	پھولوں = گلہا طاق = طاقچہ چراغ = شمع رکھ دو = بنہ سُنا ...... ہے = شنیدہ کے بود مانند دیدہ	گوریا = کنجشک کیا چاہتا ہے = چہ بخواہی مار ڈالوں = تا بکشم چھوڑ دے = رہائی بدہ بتلاؤں گی = بگویم

مشق ۱۲

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ا۔ نورجہاں اپنی عقلمندی اور بہادری کے لئے مشہور ہے۔ ایک پردہ نشین عورت ہو کر اُس نے وہ حکومت کی جو مرد نہیں کر سکتے۔ اُس کی سلطنت تمام دنیا کی دوسری سلطنتوں سے بڑی تھی۔ نورجہاں کی سوانح عمری کو پڑھ کر یہ خیال دور ہونا چاہیئے کہ عورتیں صرف پردے میں رہنے

کے لئے بنائی گئی ہیں۔ اگر عورتوں کو موقع دیا جائے تو وہ کسی بات میں مردوں سے پیچھے نہیں رہ سکتیں۔

ب۔ کلیلہ نے کہا کہ میں نے سُنا ہے کہ ایک بھوکا بھیڑیا جنگل میں کھانے کی تلاش میں ادھر اُدھر پھر رہا تھا۔ ایک خرگوش کو دیکھا کہ ایک جھاڑی کی آڑ میں سو رہا ہے اور غفلت نے اُس کے اوپر اپنا تسلّط کرلیا ہے۔ بھیڑیے نے اس کو غنیمت جانا۔ آہستہ آہستہ اُس کی طرف چلا۔ خرگوش متنبہ ہو گیا۔ ایک جست کی اور چاہا کہ بھاگ جائے لیکن بھیڑیے نے اُس کو پکڑ لیا۔

حل الفاظ دقیق

قلمندی = دانشمندی	آڑ = سایہ۔ پس
ہادری = دلیری۔ ہنر بری	غفلت ...... ہے = خواب غفلت ہمہ اطراف اورا فرو گرفتہ
ور کرنا چاہیئے = بد۔ باید کرد	غنیمت جانا = غنیمت شمرد
ھانے کی تلاش میں = ببوئے طعمہ	طرف چلا = قدم نہادن گرفت
رگوش = خرگوش	اُس کو پکڑ لیا = اورا گرفت
ھاڑی = خاشاک	

ش - پانچ معنوں میں مستعمل ہوتا ہے :-

(۱) ضمیر مفعولی - گفتمش
(۲) حاصل مصدر - آمیزش - گردش -
(۳) خود - او برزبانش ایں سخن دارد -
(۴) زائد - او بخانہ خودش رفت
(۵) ضمیر اضافی - دستش را گرفتم -

کہ کے ۱۳ خواص ہوتے ہیں :-

(۱) زائد - در ایں کار جز کہ حیرانی نہ باشد -
(۲) تفسیر بیانیہ - یوسف کہ بمصر بادشاہی می کرد -
(۳) مناجات - بود زمین تشنہ کہ دریا رسید -
(۴) استفہام - باشما کہ گفت - کہ می گوید کہ بہ سفری روم -
(۵) بلکہ - کہ جا ہا سپر باید انداختن -
(۶) آز - اگر پیل زوری دگر شیر جنگ   بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ -
(۷) علت - بدستم بیفتاد مالِ پدر   کہ بعد از من افتد بدستِ دگر
(۸) تفصیل - بہ طعام رساں تر کہ بقال را بدرم -
(۹) ہر کہ - کہ دارد دلِ اہلِ کشور خراب
(۱۰) صلہ - ہر کہ با او دوست بہ نشست من دوست او ہستم -
(۱۱) کس - ع ہر کہ راستی ازاں نرگس جادو باشد
(۱۲) جوابیہ - بخدا کہ بر تو اعتبار نہ کنم -
(۱۳) دعائیہ - بفضلت کہ باران رحمت ببار -

مشق ۱۳

فارسی میں ترجمہ کرو:-

ا- ایک آدمی کو میں نے دیکھا۔ میں نے کہا کہ تو نے خطا کی۔ یہ کام کا طریقہ نہیں ہے۔ یہ تو نے کیا کیا۔ مردی کی قسم کہ دنیا اس لائق نہیں ہے کہ اس کے واسطے ایک قطرہ خون ٹپکایا جائے۔ اے پھول ذرا مجھ سے تبلا دے کہ تجھ میں کس کی خوشبو ہے۔ اگر مردہ چڑیا آوے تو اس کے بال و پر نکل آدیں۔ اِس کام کا نتیجہ سوائے رسوائی کے کچھ نہ ہوگا۔

ب- جہانگیر کے بعد دلی کے تخت پر اُس کا لڑکا شاہزادہ خرم شاہ جہاں کے لقب سے بیٹھا۔ جتنی شان و شوکت سے اُس نے حکومت کی اُتنی کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ اس نے سلطنت کا انتظام بڑی ہوشیاری سے کیا۔ لیکن شاہجہاں کی شہرت اُس کی شان و شوکت کے لئے نہیں ہے۔ وہ اگر زندہ جاوید ہے تو اِس لئے کہ اُس نے اپنی محبوب بیگم کی یاد میں وہ مقبرہ بنوایا جسے تاج محل کے نام سے پکارتے ہیں۔

حل الفاظ دقیق

کام = کار طریقہ = تدبیر۔ طریق۔ کیا کیا = چہ کردی۔	مُردہ چڑیا = طائر مردہ۔ شان و شوکت = صولت و ہیبت	انتظام = نظم و نسق بڑی ہوشیاری سے = بسیار چابکدستی

میم سات معنی میں مستعمل ہے۔

(۱) فاعل ۔ کردم۔
(۲) بمعنی ہستم ۔ منم۔
(۳) مضاف الیہ ۔ دلم
(۴) نہی ۔ مکن
(۵) تانیث ۔ بیگم
(۶) خود ۔ من آنم کہ من دانم۔
(۷) مفعول ۔ نمی دانم از بد اندیش باز

مشق ۱۴ (ا)

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(ا) مکن سیل ایں خاک چوں ناکساں کہ پیوند او نیست جز با خساں
منم کردہ ام رُستم پہلواں وگرنہ یلے بود در سیستاں
مہر تو دم ست ۔ ع دگردم درکشم ترسم کہ مغزِ استخواں سوزد
ع شخصم بچشم عالمیاں خوب منظر است

ب۔ مردے کوہستانی در شمالی امریکہ شکارے کردہ ۔ در منزل خود بہ دیوار آویختہ ۔ از پئے کار رفتہ بود ۔ چوں باز آمد بخانہ شکار را نیافت ۔ پس از ملاحظات بسیارے بجائے قدم دزد یافتہ باثرش رواں شد ۔ طرف صحرا ۔ درمیان درختاں با چند کس ملاقی شدہ پرسید کہ شما ندیدند مرد کوتاہ قد سفید پوست سالخوردہ را کہ تفنگ کوتاہے داشت و سگ کوچک بہ عقبش رواں بود ۔ ہم یک زبان گفتند آرے دیدیم ۔ گفت چنیں شخصے بایں صفات شکار مرا بردہ ۔

ہمہ انگشت حیرت بدنداں گزید۔

حل الفاظ دقیق

میل = خواہش۔	عالمیاں = دنیا والے۔	سالخوردہ = بوڑھا
ناکساں = اجنبی۔	کوہستانی = پہاڑی	عقبش = پیچھے۔
خساں = کمینے	منزل = مقام۔	یک زبان = متفق
یلے = پہلوان۔	پئے کار = کام کے واسطے	انگشت حیرت گزیدند =
درکشم = کھینچوں۔	ملاقی = ملاقات کرنے والے	حد سے زیادہ متعجب ہونا۔

ن تین معنی میں مستعمل ہے:۔

(۱) نفی۔ نکرد۔

(۲) آخر میں نسبت کے لئے جیسے انجمن، دادن

(۳) زائد۔ پاداشں۔

واؤ ساکن:۔

(۱) واؤ معروف۔ نور، دور

(۲) واؤ مجہول۔ جیسے کور، گور

(۳) واؤ معدولہ۔ خوب۔ خود خوش۔ اخوند

واؤ چار معنی میں مستعمل ہے:۔

(۱) عطف۔ رحیم وکریم۔

(۲) تفسیر۔ عدل وانصاف

(۳) تصغیر۔ پسرو۔ دخترو۔

(۴) نسبت۔ ہندو

مشق ۱۴ (ب)

فارسی میں ترجمہ کرو:-

ا- ایک سوداگر کو تجارت میں ہزار دینار کا نقصان ہوگیا۔ اُس نے اپنے لڑکے کو بُلایا اور کہا کہ اس بات کو کسی سے بیان نہ کرنا۔ لڑکے نے کہا آپ کا حکم ہے تو کسی سے نہ کہوں گا۔ آپ کو چاہیے کہ اِس بات کے فائدہ سے مطلع کیجئے کہ اس بات کے چھپانے میں کیا فائدہ ہے۔ کہا کہ مصیبت دوٗ نہ ہو جاویں۔ ایک تو پونجی کا نقصان دوسرے بدخواہوں کا طعن۔

ب- ایک آدمی ایک طبیب کے پاس گیا اور کہا جناب عالی میرے پیٹ میں درد ہے۔ مجھے کچھ دوا دیجئے۔ اُس طبیب نے پوچھا تو نے صبح کو کیا کھایا تھا؟ جب اُس نے بتلایا کہ آدھی جلی روٹی تو طبیب اُس کی آنکھوں میں دوا لگانے لگا۔ اُس آدمی نے کہا۔ آپ کیا کر رہے ہیں۔ پیٹ کو آنکھ سے کیا نسبت۔ طبیب نے جواب دیا۔ اگر تمھاری آنکھ درست ہوتی تو آدھی جلی روٹی نہ کھاتے۔

حل الفاظ دقیق

بیان نہ کرنا = باکس مگو چھپانے = پوشیدن	پونجی = مایہ پیٹ = شکم	جلی روٹی = نان سوختہ۔ دوا = دارو۔

ئی معروف سات معانی کے لئے آتی ہے :-

(۱) مصدری۔ گدائی۔ پارسائی۔
(۲) نسبتی۔ الہ آبادی۔ کانپوری۔ ہندوستانی۔
(۳) متکلم۔ مخدومی۔
(۴) مفعولی آخر اسم۔ محفری۔ سندی۔
(۵) مبالغہ۔ علامی و فہامی۔
(۶) فاعلی بعد اسم۔ بازاری و کفایتی۔

مشق ۱۵

فارسی میں ترجمہ کرو :-

ا۔ بغداد میں ایک آدمی تھا کہ اُس کے اوپر قرض کا بڑا بار تھا۔ قرضخواہوں نے اکٹھا ہو کر حاکمِ وقت کے پاس نالش کی۔ قاضی نے فرمایا کہ اس کو گدھے پر سوار کر کے صبح سے شام تک تمام شہر میں گھمادیں اور منادی کنندگان اس بات کی منادی کریں کہ خبردار شہر کا کوئی آدمی اس شخص سے معاملہ نہ کرے اور اس کو کوئی چیز قرض نہ دے۔ شہر کے گشت کے بعد شام کو اُس کے مکان پر پہونچے۔ گدھے کے مالک نے اُجرت مانگی۔ وہ شخص ہنسا اور کہنے لگا کہ اے بیوقوف صبح سے شام تک کس کام میں مشغول تھا اور اُس قصہ کا مطلب کیا تھا۔ ابھی تو اس سے بے خبر ہے۔ تو عجیب بیوقوف آدمی ہے۔

ب۔ جناب والد صاحب تسلیم۔ خدا کا شکر ہے کہ میں خیریت سے ہوں۔ آپ کا عرصہ سے کوئی خط نہیں آیا۔ دل متردد ہے۔ براہ نوازش فوراً

خط تحریر فرمائیں اور سب لوگوں کی خیریت سے مطلع کریں۔ امتحان کا نتیجہ پرسوں معلوم ہو گا۔ اُمید کہ میں درجہ ہشتم میں کامیاب ہو جاؤں گا۔ نتیجہ معلوم کرنے کے بعد گھر آؤں گا۔

آپ کا لڑکا

حل الفاظ دقیق

قرض = دام۔ اکٹھا ہو کر = مجتمع شدہ	منادی کنندگان = جار چیان بیوقوف = ابلہ	معلوم ہو = معلوم۔ خواہد شد = ظاہر خواہد شد

ی مجہول۔ اکثر آٹھ معانی کے واسطے آتی ہے :۔

(۱) وحدت۔ بمعنی یکے۔ ہمیشہ اسم نکرہ کے آخر میں آتی ہے۔ بادشاہے را شنیدم۔

(۲) توصیفی۔ بمعنی ایسا۔ بادو صلے کہ دل از ہجر خبر دارنہ بود۔

(۳) تنکیر۔ یعنی نکرہ بمعنی کوئی۔ در خرابات چو من نیست شیدائے۔

(۴) تمنا۔ آخر ماضی مطلق۔ گفتے۔ رفتے۔

(۵ / ۶) تعظیم و تحقیر۔ شاہبازے بہ شکار مگسے می آید۔

(۷) زائد بعد الف یا واؤ۔ خدائے راست مسلم بزرگی و الطاف۔

(۸) تعجب۔ چشم بد دور عالمے دارم۔ من و مجنون و دامن صحرا۔

مشق ۱۶

فارسی میں ترجمہ کرو :-

بیان کرتے ہیں کہ نوشیروان عادل اپنے محل کے کوٹھے پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک ضعیفہ کو دیکھا کہ ٹوٹے ہوئے لوٹے سے وضو کر رہی ہے۔ وہ بہت چاہتی تھی کہ لوٹے کو سیدھا رکھے مگر وہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور پانی گر جاتا ہے۔ نوشیرواں رو دیا اور کہا کہ میری رعایا اس قدر غریب اور پریشان حال ہے کہ ایک اچھا لوٹا بھی نہیں رکھ سکتی۔ ایک آدمی کو بھیج کر بزرجمہر کو بلوایا اور اس واقعہ سے آگاہی بخشی۔ اُس عقل مند وزیر نے کہا اب حضور کی رائے کیا ہے۔ کہا ایک سونے کا طشت اور چاندی کا لوٹا اُس بوڑھی عورت کے گھر بھیج دو۔ اس نے کہا کہ آپ کی رائے ٹھیک ہے لیکن اِس بات سے وہ ضعیفہ شرمندہ ہو جائے گی۔ بادشاہ سمجھا کہ وزیر اس کو منع کر رہا ہے۔ کہا یہ بات میری شان و شوکت کے خلاف ہے۔ کہا میری رائے یہ ہے کہ انعام خاص کر اُس کو منت دے، کیونکہ اُسے اِس بات کا پتہ نہ چل جائے کہ بادشاہ کو اُس کی حالت معلوم ہے۔ حکم دے کہ چالیس سونے کے طشت اور چالیس چاندی کے لوٹے اُس اطراف کے غربا کو تقسیم کر دیے جائیں تاکہ اُس کو معلوم ہو جائے کہ بادشاہ کا انعام عام ہے خاص نہیں۔

حل الفاظ دقیق

بیان کرتے ہیں = آوردہ اند۔	سونے کا طشت = طشت زریں۔
کوٹھا = بام۔	چاندی کا لوٹا = آفتابۂ سیمیں۔
ضعیفہ = پیرزن۔	شرمندہ = خجل۔
لوٹا = آفتابہ۔	خاص کر = تخصیص۔
غریب و پریشان = شکستہ و تنگدست	اِس اطراف = حوالی ایں۔
بلوایا = خواند۔	

مشق ۱۷

اُردو میں ترجمہ کرو :-

ا۔ گدائے بر درِ منعمے رفت و چندانکہ رشتۂ طمع پیچ داد، ہیچش نہ داد۔ اگر پارہ نانے سوال کرد۔ سقطش گفتند کہ بدکہ خباز برو داگر مشتے برنج طلب نمود برآشفتند کہ بدکان رزاز برود واگر لختے گوشت خام خواست لعنتش کردند کہ ایں جا مسلخ نیست واگر برخے طعام طلبید زدندش کہ ایں سرائے مطبخ نیست۔

ب۔ از جوشِ طرب زمانہ سیراب پالغز نظر زمیں ز مہتاب
ابروئے اُفق گرہ کُشادہ افلاک صلائے نوُر دادہ

مہ گشتہ بہ صد فروغِ جاوید — آئینہ رو نمائے خورشید
خسرا بۂ مہ زیور مہتاب — چوں کوزۂ سیم و چاہ سیماب
مہتاب بہ شغل خاک شوئی — زرداد برون ز خاک گوئی

حلِ الفاظ دقیق

منعم = مالدار۔	مشتے = مُٹھی بھر۔	بانغز نظر = نظر پھسلتی تھی
رشتۂ طمع بیچ داد = لالچ کا جال پھیلایا	برنج = چاول۔	صلائے = انعام۔
پارۂ نانے = روٹی کا ٹکڑا	رزّاز = چاول بیچنے	فروغ = ترقی
بدکہ = دُکان۔	مسلخ = مذبح۔	جاوید = ہمیشگی
خبّاز = روٹی پکانے والا	مطبخ = باورچی خانہ	رونمائی = مُنہ دکھانا۔
	طرب = خوشی	خاک شوئی = خاک چھاننا۔

مشق ۱۷

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ابوالفضل بڑا آزاد خیال تھا۔ وہ تمام زندگی حقیقت کی تلاش کرتا رہا لیکن شاہی دربار میں جانے کے بعد وہ اکبر کی عنایتوں اور احسانوں سے اتنا دب گیا کہ اُس کو اکبر کی خوشامد کرنی پڑی۔ بادشاہ کی تعریف میں اُس نے بہت جھوٹی سچی باتیں لکھیں۔ اُس نے اکبر کی خامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی۔ ابوالفضل بڑا ایماندار تھا۔ ایک مرتبہ ایک

دشمن نے ایک بیش قیمت نذر بھیجی اور خواہش ظاہر کی کہ ابوالفضل اکبر سے اس کی سفارش کردے۔

حل الفاظ دقیق

آزاد خیال = آزاد طبع تلاش = جستجو۔	خوشامد = مدح سنجی۔ تعریف = مدح۔	نذر = ہدیہ

حروف جار وہ حروف ہیں جن کے معنی کا تعلق فعل سے ظاہر ہوتا ہے۔
حروف جار یہ ہیں:۔ از۔ با۔ بر۔ ب۔ تا۔ بہر۔ برائے۔ در۔ اندر۔ را۔ از ایشیا بہ ہند رفتند۔ با من نیکی کن۔ او بر تخت جلوہ افروز شد۔ بہر خدا ایں کار مکن۔ برائے خدا ترحم کن۔ در دُکان کیست۔ خدا را نگاہ کرم کن۔

مشق ۱۹

مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے فارسی کے جملوں میں استعمال کرو:۔

عفو۔ صفت۔ اہل وقار۔ خیانت۔ اغماض۔ اکابر۔ ملوک۔ لذت۔ سیرت۔ ارجمند۔ شیان۔ روز روشن۔ رمہ۔ قضارا۔ سفینہ۔ باد مخالف۔ خطاب کرد۔ مصیبت۔ ناگہانی۔

حل الفاظ دقیق

عفو = معافی۔ اہل وقار = باعزت آدمی۔	اغماض = مکاری۔ اکابر = بڑے آدمی	رمہ = جگہ۔ قضارا = اتفاق سے۔

مشق ۲۰

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

عدن میں بہت سی قومیں ہیں۔ لیکن عرب اور مصری بہت زیادہ ہیں۔ یہاں شمالی بہت ہیں۔ لیکن مجھے یہ پتہ نہ چل سکا کہ ان کی قوم کون سی ہے۔ وہ عربی بولتے ہیں لیکن بہت خراب۔ میں دو چار لفظوں کے سوائے ان کی باتوں کو نہ سمجھ سکا۔ وہ بھی میری عربی کو اچھی طرح نہ سمجھ سکے۔ یہ معلوم کرکے مجھے بہت خوشی ہوئی کہ یہ سمالی لڑکے ٹوٹی پھوٹی اُردو بول سکتے ہیں۔ شمالی انگریزی اور فرانسیسی بھی بول سکتے ہیں لیکن آخرالذکر زبان پر زیادہ قدرت حاصل ہے۔ یہاں بہت سی مسجدیں بھی ہیں۔ اوکیس کی بہت بڑی مسجد ہے۔

حل الفاظ دقیق

ہیں = اقوام بہت زیادہ ہیں = از شمار زائد اند	بولتے ہیں = حرف می زنند	بہت خوشی ہوئی = بسیار خوشنود شدم مسجدیں = مساجد

مشق ۲۱

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

اکبر کے مرنے کے بعد سلیم جہانگیر کے لقب سے دلّی کے تخت پر بیٹھا۔ نور جہاں کو وہ اب تک نہ بھولا تھا۔ اُس نے تخت پر بیٹھتے ہی سب سے پہلے نور جہاں کو اپنے محل میں داخل کرنے کی کوشش کی۔ جہانگیر نے شیر افگن کو دلّی بُلا کر خونی ہاتھی اور شیر سے لڑا کر اس کی جان لینی چاہی۔ لیکن شیر افگن بڑا دلیر تھا۔ اُس نے دونوں کو راہی ملک عدم کیا۔ اسی کے صلہ میں بادشاہ نے اس کو شیر افگن کا خطاب دیا۔ جب جہانگیر کی یہ چال نہ چلی تو اُس نے اپنے سردار قطب الدین کو اُس کے مارنے کے لئے بھیجا۔ وہ بنگال پہنچا اور دھوکے سے اُس کو مار ڈالا۔ لیکن اُس کے ساتھ اُس کو اپنی جان بھی دینی پڑی۔

حل الفاظ دقیق

مرنے کے بعد = بعد از وفات۔	دلیر = ہژبر۔
نہ بھولا تھا = فراموش نہ کردہ بود	چال نہ چلی = دریں معاملت ہزیمت خورد۔
داخل کرنا = داخل کردن۔	دھوکا = فریب۔
خونی = خون آشام۔	جان ..... پڑی = جان خود داد۔

حروف عطف وہ حروف ہیں جو دو کلموں یا جملوں کو آپس میں ملاتے ہیں۔ جیسے موہن و سوہن آمدند۔ حرف سے جو پہلے ہو اُس کو معطوف علیہ اور جو پیچھے ہو اُس کو معطوف کہتے ہیں۔ یہاں موہن معطوف علیہ اور سوہن معطوف ہے۔

حروف عطف حسب ذیل ہیں :۔

و۔ ہم۔ نیز۔ کہ جیسے موہن و سوہن آمدند۔ ہم کریم رفت و ہم رحیم۔ مرا نیز بخواں۔ ع اے بسا اسپ تیز رو کہ بماند
کہ خرِ لنگ جان بمنزل بُرد

دیگر۔ دگر۔ پس۔ سپس ترتیب کے لئے جیسے موہن رسید دگر سوہن۔ کریم آمد پس رحیم یا سپس رحیم۔

ارچہ۔ اگرچہ۔ ہر چند۔ باوجود۔ عطف و اتصال کے لئے آتے ہیں۔ جیسے اگر نا توانم بر تو غالب آیم۔ ہر چند بینوا ہستم از منعمان بہترم۔ باوجود آنکہ از من بے اعتنائی می کنی۔

مشق ۲۲

اُردو میں ترجمہ کرو :۔

۱۔ کارے کہ از سوزن ضعیف بوجود آید۔ نیزہ سرافراز در تربیت آں مقصر است۔ و مہمے کہ تلمیذ اش نحیف سازد شمشیر آبدار در آں متحیر۔ و ہیچ خدمت گار اگرچہ بے قدر و فرومایہ باشد از دفع مضرتے و

: جذب منفعتے خالی نیست۔ چوں چوب خشک بخاری بر رہگذر افتادہ امکان دارد کہ روزے بکار آید و اگر بیخ را نشاید شاید کہ از وے خلالے سازند یا گوش را بسبب وے وسخ بپردازند۔

ب۔ بخیل ار چہ باشد توانگر بمال — بخاری چو مفلس خورد گوشمال

لے بسا اسپ تیزرو کہ بماند — کہ خرِ لنگ جاں بمنزل بُرد

مکافات دشمن بمالش بکن — بہ بیخش برآوردہ باید زبُن

اگر پیل زوری وگر شیر جنگ — بہ نزدیک من صلح بہتر کہ جنگ

حل الفاظ دقیق

سوزن ۔ سوئی سرافراز = مغرور مقصر = قاصر مہمے = سخت کام ۔ لڑائی	جذب = حاصل کرنا امکان = ممکن خلالے = تنکا جس سے دانت صاف کریں وسخ بپردازند = کان کھودیں	گوشمال = کان کھینچنا مکافات ۔ بدلہ ۔ بیخ = جڑ پیل = ہاتھی

مشق ۲۳

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

ا۔ الغرض تمام جہاز والے کھانے پینے اور کھیل کود میں مشغول تھے کہ یکبارگی جہاز کے کپتان نے جزیرہ کے کنارے سے چلا کر کہا کہ مسافرو!

اے نجات حاصل کرنے والو، جہاں تک ہو سکے جلد دوڑ کر جہاز پر چڑھ جاؤ اور تمام سامان کو جو جزیرہ میں تم اپنے ساتھ لے گئے ہو چھوڑ دو اور اپنے کو ہلاکت سے بچاؤ کیونکہ جس کو تم جزیرہ سمجھتے ہو یہ جزیرہ نہیں ہے۔ بلکہ سمندر کی ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اُس کی پیٹھ پر طرح طرح کے درخت اُگ آئے ہیں۔

ب۔ جب راجہ یدھشٹر نے اپنے عزیزوں کی لاشوں کو دیکھا۔ جو کہ کورکشیتر کے میدان میں کام آئے تھے تو اُس کے دل کو بہت صدمہ ہوا۔ اُس نے کہا کہ میں تخت سلطنت پر نہیں بیٹھوں گا بلکہ جنگل چلا جاؤں گا اور وہیں عبادت الٰہی میں اپنی بقیہ عمر صرف کروں گا لیکن اُس کے مصاحبوں نے اُس کو بہت تسلّی دی۔ آخر کار وہ کسی نہ کسی طرح سے راضی ہو گیا۔

حل الفاظ دقیق

کھیل و کود = لہو و لعب۔ نجات حاصل کرنے والو = طالبان نجات جہاز = کشتی	چڑھ جاؤ = سوار شوید مچھلی = ماہی پیٹھ = پشت	عزیزوں = اعزا کام آئے = کشتہ شدند صدمہ ہوا = بسیار مغموم شد راضی ہوا = رضامند شد

حروف شرط۔ اگر۔ گر۔ ار۔ دگر۔ ور۔ ہرگاہ۔ ہرگہ۔ چو ہیں۔ یہ حروف دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں۔ پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا

کہتے ہیں۔ جیسے :-

ع اگر سرہند بر خطت سرورے

ع گرت خویش دشمن شود دوستدار

ع بخیل ار بود زاہد بحر و بر

ہرگاہ در دل خود را راہ بدہی چگونہ ترا ہمدم ہندارم

ع چوں برانداخت نقاب سر زلف

مشق ۲۴ (ل)

فارسی میں ترجمہ کرو :-

جب میں دربار میں پہنچا تو میں نے بادشاہ کو تخت پر بیٹھا پایا۔ تخت میں بیشمار جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ اُس میں سونے کے چھ پائے تھے۔ تخت میں بہت سے عقیق و مرجان و نیلم و فیروزہ لگے ہوئے تھے۔ تخت پر دو موروں کے مجسمے لگے ہوئے تھے۔ وہ بھی قیمتی جواہرات سے جڑے ہوئے تھے۔ موروں کے پروں میں لگے ہوئے تھے۔ بادشاہ کا سرپیچ ایک چھوٹے سورج کی طرح چمک رہا تھا۔ تخت کے نیچے درباری قیمتی کپڑے پہنے بیٹھے تھے۔ دربار میں جو فرش تھا وہ نہایت ملائم ریشم کا بنا ہوا تھا۔

حروف علت دو جملوں پر آتے ہیں۔ پہلا معلول اور دوسرا علت ہوتا ہے۔ حروف علت چہ۔ کہ۔ زیرا کہ۔ چرا کہ۔ لہذا ہیں۔ جیسے از خانہ گریختم کہ خوف دزداں بود۔ من از کجا آرم کہ جامہ ندارم۔ جملہ زمان او گرویدہ شدند

زیراکہ حاتم خصائل بود۔ از طے کردن صحرائے اشقر باز ماندم چراکہ دراں حدت آفتاب بسیار بود۔

مشق ۲۴ (ب)

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

لڑائی میں خون و موت کا بازار گرم تھا۔ داراب کے سپاہیوں نے جب دیکھا کہ موقع اچھا ہے۔ داراب لڑائی میں مشغول ہے تو انھوں نے داراب پر حملہ کر دیا اور اُس کو بُری طرح زخمی کیا اور اُس کو مار کر سکندر کی فوج کی طرف فرار ہوگئے۔ جب سکندر کو معلوم ہوا بادشاہ داراب کے اوپر کیا مصیبت آئی ہے تو وہ فوراً اُس مقام پر پہنچ گیا۔ جہاں ایران کا بادشاہ صاحبِ فراش تھا۔ اُس نے اُس کو نزع کی حالت میں دیکھا۔

مشق ۲۵

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

کسی بادشاہ کے ایک وزیر تھا جو کہ بہت ایماندار اور نیک خصلت تھا۔ اُس نے بادشاہ کی ملازمت ترک کردی۔ اور یادِ الٰہی میں اپنے دن گذارنے لگا۔ ایک دن بادشاہ اپنے پرانے وزیر کے گھر گیا اور اُس سے پوچھا کہ ہماری ملازمت کیوں ترک کر دی ہے۔ اوّل یہ کہ آپ ہمیشہ بیٹھے رہتے تھے۔ اور اب میں آپ کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا رہتا تھا۔ اب میں خدا کی عبادت

کرتا ہوں جس میں مَیں بیٹھ بھی سکتا ہوں۔ دوسرے یہ کہ جب آپ کھاتے تھے تو مَیں کھڑا آپ کا مُنہ دیکھا کرتا تھا۔ لیکن اب میں نے ایک ایسا مالک پا لیا ہے جو کہ ہمیشہ روزی دیتا ہے اور میرے سامنے کھاتا بھی نہیں۔ تیسرے یہ کہ جب آپ سوتے تھے اس وقت میں کھڑا جاگا کرتا تھا۔ اب میں سوتا ہوں اور میرا مالک میری نگرانی کرتا ہے۔ چوتھے یہ کہ میں ہمیشہ ڈرتا تھا کہ جب آپ مر جائیں گے، آپ کے دشمن مجھے ایذا پہنچائیں گے۔ اب میرا ایسا مالک ہے جو کبھی نہیں مرے گا۔ پانچویں مجھے یہ خوف تھا کہ اگر مجھ سے کوئی خطا ہو جائے گی تو آپ مجھے معاف نہ کریں گے۔ لیکن میرا خدا میرے جرموں کو معاف کر دیا کرتا ہے۔

حلِ الفاظِ دقیق

ملازمت ترک کر دی = ترکِ خدمت
یادِ الٰہی = عبادتِ خدا
آپ کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا رہتا تھا = بحضورِ تو استادہ می ماندم
روزی دیتا ہے = روزی دہد
پالتا ہے = می پرورد
معاف نہ کیجئے گا = عفو نہ کنی

نیند = خواب۔
جب میں سوتا ہوں = وقتے چوں می خوابم
جو کبھی نہ مرے گا = لایزال
اگر مجھ سے کوئی خطا ہو جائے گی = مرتکبِ خطائے باشم
بخش دیتا ہے = می آمرزد

مشق ۲۶

اُردو میں ترجمہ کرو :-

در تواریخ مسطور است کہ سلطان سکندر لودی بہ جمال ظاہری آراستہ بود و بہ کمالات معنوی پیراستہ۔ در ایام سلطنت او نہایت ارزانی و امن و امان حاصل بود بادشاہ ہر روز بار عام دادے۔ خود بداد خواہی خلق رسیدے وگاہ از صبح تا شام بل تا وقت خفتن بہ معاملات مشغول بودے در ایام سلطنت او دست تسلط زمینداران ہند کوتاہ شد و ہمہ مطیع و فرماں بردار گشتند و قوی و ضعیف یکساں شدند و کارہا انصاف ملحوظ داشتے و کمر بر ہوائے نفس رفتے و بغایت خدا ترس و بر خلق مہربان بود۔

حل الفاظ دقیق

مسطور است = لکھا ہے	بار عام = اجازت عام	ملحوظ = خیال رکھنا
جمال ظاہری = ظاہری خوبصورتی	بل = بلکہ	ہوائے نفس = دل کی خواہش
کمالات معنوی = اندرونی خوبیاں	دست تسلط = قبضہ	
ارزانی = سستا ہونا	قوی وضعیف = طاقتور و کمزور	بغایت = بہت زیادہ

مشق ۲۷

فارسی میں ترجمہ کرو :-

۱- اورنگ زیب بڑی سادگی سے رہتے تھے۔ ان کو ناچ رنگ سے بڑی

نفرت تھی محنتی بڑے غضب کے تھے۔ وہ روزانہ سب عرضیوں کو سُنتے اور اس پر خود حکم لکھتے۔ اپنے وقار کا اُن کو بڑا خیال تھا۔ اپنے اصولوں کے بڑے پکے تھے۔ وہ فراخ دل نہ تھے۔ مزاج روکھا تھا۔ تمام سردار یہاں تک کہ اُن کے لڑکے تک اُن سے خوف کھاتے تھے۔ اُن کے سامنے کسی کو آنکھ اُٹھانے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔ بڑے رعب دار آدمی تھے۔

ب۔ میں نہیں جانتا کہ میں کون ہوں اور کہاں جاؤں گا اور اس گنہگار کا حال کیا ہوگا۔ خدا میرے دل میں موجود تھا لیکن میں اُس کا جلوہ نہ دیکھ سکا۔ مجھ سے بہت سے گناہ ہوئے لیکن میں نہیں جانتا کہ مجھے کیا سزا ملے گی۔ احمد نگر میں اُس باجبروت بادشاہ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

حل الفاظ دقیق

راج ورنگ = رقص وسرود محنتی = جفاکش عرضیوں = عرائض	روکھا = خشک مزاج خوف = ہراس آنکھ اُٹھائے = تاب مقابلت	گنہگار = عاصی موجود = حاضر

مشق ۲۸

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

خودستائی انسان کے لئے بہت بُری چیز ہے۔ بے حیائی اور بے شرمی

بڑھ کر کوئی عیب نہیں ہے۔ دوسروں کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا کیا کوئی پسندیدہ بات ہے۔ بڑوں کا ادب نہ کرنا چھوٹوں کے مرتبہ کا خیال نہ کرنا انسان کو دنیا میں ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ عداوت اور بغض دو باتیں اگر انسان میں نہیں ہیں تو وہ ایک شریف انسان کہا جا سکتا ہے۔ بخیل اور سخی ایک متضاد خیال کے آدمی ہوتے ہیں۔ تمھارے خیال میں عالم بہتر ہے کہ جاہل۔

تنگدستی اگر نہ ہو سالک ۔۔۔۔ تندرستی ہزار نعمت ہے

رحم و انصاف جڑواں بھائی ہیں۔ شرافت اور نیکی کا چولی دامن کا ساتھ رہتا ہے

حل الفاظ دقیق

پیٹھ پیچھے برائی = غیبت	جوڑواں = توام	چولی دامن = دست و گریباں

حروف استثنا۔ مگر۔ الّا۔ سوا۔ غیر۔ جز۔ بجز۔ بدوں۔ ورائے۔

• استثنا۔ متعدد میں سے کسی شے کے خارج کرنے کو کہتے ہیں۔ اور جو شے خارج کی جائے اُسے مستثنیٰ کہتے ہیں۔

حروف استدراک۔ جس سے کلام سابق کا شک و شبہہ رفع کیا جائے۔

جیسے لاکن۔ لیکن۔ لیک۔ اَمّا۔ ولیکن۔ ولے۔ یہ الفاظ واسطے رفع اُس شک کے آتے ہیں جو کلام سے پیدا ہوتا ہے۔ جیسے زید می خواند ولیکن برادرش نمی خواند۔

مشق ۲۹

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

پس بھیڑیے نے ایک سور سے مدد طلب کی۔ بھیڑیے نے ایک خط کتے کو لکھا کہ اُس سے لڑنے کے لئے فلاں روز جنگل میں آم کے پیڑ کے نیچے آوے اور یہ لکھ دیا کہ اپنے ساتھ ایک اپنے دوست کو لیتا آوے۔ تاکہ وہ ضرورت کے وقت کام آوے۔ کتا اصولاً جوانمردی کے ماتحت اِس بات کو ماننے کے لئے تیار ہو گیا لیکن اُس کا کوئی دوست نہ تھا۔ سوائے ایک لنگڑی بلّی کے۔

ب۔ صبح کا وقت ہے۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔ چلو باغ کی سیر کر آئیں۔ سڑک پر آج بڑا مجمع ہے۔ سامنے آم کا باغ ہے۔ اُس اونچے درخت پر کون سی چڑیا بیٹھی ہوئی ہے۔ میرے خیال میں بلبل ہزار داستان ہے۔ بلبل کی آواز نہایت سُریلی ہے۔ لوگ اُس کو پنجڑے میں رکھتے ہیں۔

حل الفاظ دقیق

بھیڑیا = گرگ سُور = خنزیر۔ خوک خط = نامہ لنگڑی = لنگ	ٹھنڈی = خنک باغ = گلشن سیر = گلگشت آم = آنبہ	چڑیا = طائر سُریلی = دلکش

مشق ۳۰

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

کسی زمانے میں شاہ بہرام شکار کھیلتا کھیلتا گرمی سے پریشان ہو کر ایک باغ کے دروازے پر پہنچا۔ وہ بہت تھک گیا تھا۔ باغبان نے اُس کو بالکل نہیں پہچانا۔ بلکہ ایک اجنبی مسافر سمجھ کر اُس کے لئے چارپائی بچھادی۔ اور باغ میں کچھ تازہ پھل اور ٹھنڈا پانی لانے کے لئے چلا گیا۔ تیسرے پہر کا وقت تھا۔ بادشاہ بھوک سے پریشان ہو رہا تھا۔ اُس کا گلا سوکھ رہا تھا اور ایک گلاس ٹھنڈا پانی اُس کے لئے آب حیات کی قیمت رکھتا تھا باغبان کی عورت نے ابھی ابھی کھانا پکایا تھا اور بچوں کو کھلا رہی تھی۔ مہمان کو اس قدر خستہ دیکھ کر سارا کھانا بچوں کے پاس سے ہٹا کر بادشاہ کے سامنے پیش کر دیا۔ اتنے میں باغبان بھی تازہ پانی اور

کچھ تازہ پھل لئے ہوئے آیا اور بادشاہ کو خوب آسودہ کر کے آرام کرنے کو کہا۔ بادشاہ نے اُس کی اس مہمان نوازی کے بدلے میں اُسے ایک ہزار اشرفیاں بطور انعام کے دیں۔

حل الفاظ دقیق

اجنبی = نو وارد بھوک = گرسنگی آرام = آسائش	گلاس = کوزہ عورت = زن بچوں = اطفال	تازہ پھل = ثمر یا نورس اشرفی = دینار

حروف ندا وہ حرف ہیں جو پکارنے کے کام آتے ہیں۔ جس کو پکارتے ہیں اس کو منادیٰ کہتے ہیں۔ اے رحیم۔ یا اللہ وغیرہ۔

حروف ندبہ۔ رنج و افسوس کے موقع پر بولے جاتے ہیں جیسے دریغا۔ حسرتا۔ جس پر افسوس کیا جائے اُسے مندوب کہتے ہیں۔

مشق ۳۱

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

ا۔ دوستان نوالہ و حریفان پیالہ بروے جمع آمدند و چنانچہ عادتِ ایشاں باشد طرح تملق افگندہ سخن جز براد دل و ہوائے طبع او نہ گفتندے وزبان جز بہ مدح و ثنا و شکر و دعائے او نکشادندے و او نیز دیوانہ وا

زبان بلاف وگزاف دوست باتلاف گشادہ بہ تصور آنکہ غلہ آں خانہ غایتے نخواہد داشت وپیوستہ گندم ازاں سوراخ ریزاں وروان خواہد بود۔ ہر روز مقدارے کثیر ازاں بر مصاحبان صرف کردے وملاحظہ عاقبت نانمودہ از خیال امروز بہ فکر فردا نپرداختے۔

ب۔ آغاز صحیفۂ معانی — بر نام خدائے آسمانی
خلاق جہان بے نیازی — فیاض کرم بہ کار سازی
بر پائے کُن بلند و پستی — پروانہ دہ برات ہستی
بر دامن گل نسیم گسترد — در بطن صدف یتیم پرورد
دل گشتہ از و خزینۂ راز — ہم خازن و ہم خزینہ پرداز

حلّ الفاظ دقیق

دوستان ..... بہ پیالہ ساتھ میں کھانے والے دوست تملق = دوستی ہوائے طبع = طبیعت کے موافق	لاف وگزاف اتلاف = صرف کرنا صحیفہ = کتاب کارسازی = کام بنانے والا برات = حصہ	بطن = پیٹ صدف = بڑا موتی دُرِّ یتیم = بڑا موتی خازن = خزانہ کا رکھنے والا۔ خزانچی

مشق ۳۲

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ا۔ شاہد زینہ پر چڑھتا چلا گیا۔ صحن میں پہنچ کر نہ معلوم کس وجہ سے رُک گیا۔ پہلے اِدھر اُدھر نظر ڈالی۔ پھر خدا جانے کس بحر خیال میں غوطہ زن ہو کر وہیں کھڑا رہ گیا۔ چاروں طرف سناٹا چھایا ہوا تھا۔ ماہتاب کی نقرئی کشتی آسمان کے سمندر میں آہستہ آہستہ چلی جا رہی تھی۔ صاف اور شفاف چاندنی دنیا کو اپنی ضیا پاشیوں سے منوّر کر رہی تھی۔ دُنیا ایک سفید کپڑے میں ملبوس نظر آ رہی تھی۔ چاند کا دل آویز چہرہ حسینانِ جہاں کی آنکھوں کو چکا چوندھ کر رہا تھا۔ اس کی پاک روشنی انسانوں کے دلوں کو لُبھا رہی تھی۔ بچّے اس کا چہرہ دیکھ کر رونا بھول جاتے تھے۔ اور وہ حیرت اور استعجاب کی حالت میں گھنٹوں اُسی کی طرف دیکھا کرتے۔

ب۔ (۱) اس خبر کو سُن کر اُس کو بہت تعجب ہوا۔

(۲) وہ گرفتار کر کے قید خانہ بھیج دیا گیا۔

(۳) کیوں تم بُری صحبت میں رہا کرتے ہو؟

(۴) اجنبی کو اندر آنے کی اجازت ہے۔

حل الفاظ دقیق

چڑھتا چلا گیا = رفت	چکا چوند =	قید خانہ بھیج دیا گیا = محبوس کردند
رُک گیا = توقف کرد	دل لُبھانا =	رہا کرتے ہو = اختلاط می جستند
سنّاٹا = سکوت	رونا = گریستن	زینہ = پلّہ
سفید = سپید	تعجب ہوا = متعجب گشت	

مشق ۳۳

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

پرنسپل رام چندر کھانا کھا کر برآمدہ میں چہل قدمی کر رہے تھے کہ چند طلبا آکر اُن سے ناٹک دیکھنے چلنے کے لئے درخواست کرنے لگے۔ انھیں معلوم تھا کہ ہندو ہوسٹل کے لڑکے "چندر گپت" کھیل رہے ہیں مگر اُنھوں نے مصمم ارادہ کر رکھا تھا کہ نہیں جائیں گے کیونکہ ان کی بیوی مالتی بچے کو لے کر اکیلے نہیں رہ سکتی۔ وہ کہنے لگے مکان میں کوئی نہیں ہے۔ نوکرانی دو دن کی رخصت پہ گانوں چلی گئی ہے۔ ایسی حالت میں مَیں کیسے جا سکتا ہوں۔

حل الفاظ دقیق

اس حالت میں میں کیسے جا سکتا ہوں = دریں حالت من چگونہ خواہم رفت	پرنسپل = ناظر
ناٹک = رقص و تماشا	مصمم ارادہ = عزم بالجزم
	بیوی = زوجہ

مشق ۲۴

اُردو میں ترجمہ کرو :-

ا- بروزِ نبرد آں یلِ ارجمند · بہ شمشیر و خنجر بہ گرز و کمند
برید و درید و شکست و بہ بست · یلاں را سر و سینہ و پائے و دست

ب- گرش خوانی زہے یاذل، ورش رانی زہے عادل
گرش خوانی شود خوش دل، ورش رانی شود رسوا

ج- اے کردہ خسرو راز بوں! ہرگز نہ پرسیدہ کہ چوں
خوں کردہ دل را در دروں، و ز دیدہ بیروں ریختہ

د- ایں خرقہ، کہ دارم، در رہن شراب اولیٰ
ویں دفترِ بے معنیٰ غرقِ مئے ناب اولیٰ

س- چنیں دردیست اندر دل اگر گویم زباں سوزد
و گر دم در کشم ترسم کہ مغزِ استخواں سوزد

ص- بہ قمار خانہ رفتم، ہمہ پاک باز دیدم
چوں بہ صومعہ گزشتم ہمہ یافتم دغائی
چو شکست توبۂ من مشکن تو عہد یارے
بہ منِ شکستہ دل گو کہ چگونہ ؟ کجائی
بہ طوافِ کعبہ رفتم، بہ حرم رہم نہ دادند
کہ "برو ! تو خود کہ باشی کہ درونِ کعبہ آئی"

در دیر می زدم سر زدرون صدا بر آمد
کہ بیا بیا عراقی کہ تو خاصگان مائی

حل الفاظ دقیق

نبرد = لڑائی یل = پہلوان ۔ بہادر خوانی = مدعو کرنا ۔ بُلانا باذل = فیّاض	رانی = بھگا دینا خوانی = بُلانا رُسوا = پریشان دغائی = مکّار ۔ دغاباز	رہم نہ دادند = راستہ نہ دیا خاصگان = خاص لوگوں میں سے

(۱) حروف استفہام ۔ وہ حرف ہیں جو جملے کے آغاز میں بطور سوال کے استعمال کئے جاتے ہیں۔
شخص کے لئے کہ ۔ چہ ۔ کس ۔ کدام ۔ چیز کے لئے کدام ۔ مکان کے لئے کجا ۔ کو ۔ زمان کے لئے کے ۔ کیفیت کے لئے چوں ۔ چگونہ ۔ چساں ۔ سبب کے لئے چوں ۔ چرا ۔ تعدد کے لئے چند

(۲) حروف تنبیہ ۔ الا ۔ ہاں ۔ ہیں ۔ جملہ کے شروع میں تنبیہ کے لئے آتے ہیں جیسے الا ۔ اے ۔ زید ۔

(۲) حروف تحسین ۔ اظہار خوشی کے واسطے استعمال ہوتے ہیں جیسے زہے ۔ خہے ۔ مرحبا ۔ حبذا ۔ آہ ۔ شاباش احسن جیسے زہے بلندی قامت کہ تاج تارک نظم ۔

ع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ حبذا۔ آہنگ۔ آمدی۔ آے یاس۔

(۴) تعجب۔ آہا۔ آوہو۔ واہ واہ۔ چہ خوش۔ اللہ اللہ۔ سبحان اللہ اظہار تعجب کے لئے مستعمل ہیں۔

(۵) مفاجات۔ ناگاہ۔ اچانک۔ یکایک وغیرہ۔

مشق ۳۵

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

ا۔ بوڑھا مصوّر یکایک چونک پڑا۔ اُس کو میرے فقرے کی اہمیت کا احساس ہوا۔ ساتھ ہی اپنے کہے ہوئے ان فقروں کا بھی جو عالم وارفتگی میں اُس کی زبان سے نکل گئے تھے اور جس سے میں نے اُن کی حالت کا اندازہ لگا لیا تھا۔ اُس کا وہ راز جس کو خدا معلوم کتنی مدت سے آج تک اُس نے چھپا رکھا تھا فاش ہو رہا تھا۔ لہٰذا وہ بیتاب ہو گیا۔ ایک قسم کی غیر معمولی چمک اُس کی آنکھوں میں پیدا ہو گئی۔

ب۔ باوجود اس شور و غل کے گاؤں کی فضا میں ایک عجیب کیفیتِ سکون پیدا تھی۔ مسرّت اور شادمانی کی موجیں اُٹھ رہی تھیں۔ در و دیوار پر پھیلی ہوئی روشنی سمٹی جاتی تھی۔ تاریکی پھیل رہی تھی۔ طیور اس پُر کیف ماحول سے متاثر ہو کر درختوں پر بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے۔ اُڑتے تھے پھر بیٹھ جاتے تھے۔ موہن اپنے گاؤں کی طرف آ رہا تھا۔

حل الفاظ دقیق

بوڑھا مصوّر = مصور ضعیف	شور و غُل = شور و غوغا
چونک پڑا = متعجب گشت	چہچہا رہے تھے = نغمہ سنجی

حروف ایجاب و نفی۔ آرے۔ بلے۔ نعم۔ ایجاب کے لئے، اور نے۔ نہ۔ نا۔ نفی کے لئے آتے ہیں۔ جیسے بلے ہر چہ گفتی بجا است۔ این کار نمی کنم۔

حروف تمنا۔ کاش۔ کاشکے۔ تمنا کے لئے آتے ہیں۔ مرا اے کاشکے مادر نمی زاد۔

امتحانی

مشق ۳۶

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

بھائی صاحب۔ یہ بات معلوم کر کے آپ کو خوشی ہوگی کہ میں امسال اپنے درجہ میں اوّل آیا۔ حساب میں سب میرے مضمونوں سے نمبر اچھے رہے۔ امتحان میں تو خاطر خواہ کامیابی ہوئی لیکن میری تندرستی خراب ہوگئی ہے۔ معدہ کمزور ہوگیا ہے۔ کھانا ٹھیک طور سے ہضم نہیں ہوتا۔ درد سر رہا کرتا

ہے۔ دو گھنٹہ متواتر پڑھتا ہوں۔ سر میں چکر آنے لگتا ہے۔ مجھے آرام کی سخت ضرورت ہے۔ سکون و تنہائی ڈھونڈتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دیں تو امسال گرمیوں کی تعطیل میں شملہ یا منصوری چلا جاؤں۔ جولائی کے مہینہ میں واپس آجاؤں گا۔ جیسی کچھ رائے ہو جلد از جلد بواپسی ڈاک مطلع کیجئے گا۔ حسن بھائی سے آداب کہہ دیجئے۔

رقیمہ ادب ......

مشق ۳۷

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

بندوق سب سے پہلے اٹلی میں ۱۴۳۰ء میں بنائی گئی تھی۔ لیکن انگلستان میں توپ کا استعمال ایک صدی قبل سے تھا۔ لیکن ایک مؤرخ کی یہ رائے ہے کہ توپ و بندوق چین میں ۶۱۸ء قم میں بنائی گئی تھی۔ لیکن بارود کے بارے میں مؤرخوں کی رائے میں اختلاف ہے۔ بعضے مؤرخوں کی رائے ہے کہ اُس کو اہل ہند نے دریافت کیا تھا لیکن یورپ کے علماء کا خیال ہو کہ عرب بارود سب سے پہلے یورپ میں لائے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جرمن کے ایک شخص نے جس کا نام (Schwartz) تھا چودھویں صدی عیسوی میں اس کو ایجاد کیا۔ دوسرے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اسکو ایک انگریز مسمی بیکن نے ۱۲۷۰ء میں ایجاد کیا تھا۔

حلِ الفاظِ دقیق

بندوق = تفنگ	**چودھویں** = چاردہ
اٹلی = اطالیہ	**انگریز** = فرنگی
۱۴۳۰ء = یک ہزار چہار صد و سی	**۱۲۷۰ء** = یک ہزار دو صد و ہفتاد
۱۶۱۸ء = ششش صد و ہیجدہ	

مشق ۳۸

فارسی میں ترجمہ کرو:۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ انگلستان کا بادشاہ اسکاٹ لینڈ پر ایک بڑی زبردست فوج لے کر حملہ آور ہوا اُس کو شکست فاش دی۔ بروس فرار ہو کر ایک گاؤں میں پہنچا اور وہاں ایک غریب کسان کے جھونپڑے میں جا چھپا۔ وہاں ایک ٹوٹی چارپائی پر لیٹ گیا اور اپنی بد قسمتی پر افسوس کرنے لگا۔ چھت کی طرف اُس کی نظر گئی۔ اُس نے دیکھا ایک مکڑی نے متواتر چھ مرتبہ جالا بنانے کی کوشش کی لیکن ناکامیاب رہی۔ آخر ساتویں بار کامیاب ہوئی۔ یہ دیکھ کر بروس نے پکّا ارادہ کر لیا کہ ایک مرتبہ وہ پھر کوشش کرے گا۔ اُس نے اپنے مقصد میں اس مرتبہ کامیابی حاصل کی۔

حل الفاظ دقیق

بیان کیا جاتا ہے = آوردہ اند	چھت = سقف
کسان = برزگر	جالا = تار۔
ٹوٹی = شکستہ	کوشش = جہد۔ سعی

مشق ۳۹

فارسی میں ترجمہ کرو :۔

عرب کے بزرگوں کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ اُنھوں نے مدائن کی طرف سفر کیا۔ چالیس تھان یمنی کپڑا اُن کے ساتھ تھا۔ اطراف مدائن میں چوروں نے اُن سے وہ تھان چھین لئے۔ وہ فریادی بن کر نوشیرواں کے دربار میں گئے۔ اور انصاف چاہا۔ نوشیرواں نے اُن کو بہت تسلّی دی اور اُن کو ایک اچھے مکان میں ٹھہرا دیا اور یہ حکم دیا کہ شاہی باورچی خانہ سے نوواردوں کے واسطے کھانا جایا کرے گا۔ چالیس دن وہ وہاں ٹھہرے رہے۔ لیکن لا حاصل۔ اکتالیسویں دن وہ ایک ضرورت سے بازار گئے۔ جب لوٹ کر آئے تو دیکھا فرش پر اُن کے وہی چالیس تھان رکھے تھے۔ اور نوشیرواں کا ایک پُرزہ اور چالیس دینار رکھے تھے۔ ایک آدمی کا کٹا ہوا ہاتھ رکھا تھا۔ پُرزہ میں یہ لکھا تھا "چالیس روز تک صبر کرنے کا یہ نتیجہ ہوا کہ تمھارے گُم شدہ تھان مل گئے اور جس ہاتھ نے چوری کی تھی وہ مِل گیا۔ چالیس دینار تمھارے نقصان و صبر سے چالیس روز انتظار کرنے کا بدلہ ہیں۔

مشق ۴۰

فارسی میں ترجمہ کرو:-

ایک مرتبہ نور جہاں بام قصر شاہی پر رونق افروز تھی اور اُس کے گرد و پیش خواصان خوبرو اس کا اپنے لطائف ہوش رُبا سے دل بہلا رہی تھیں۔ صبح کا وقت تھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ نور جہاں بادۂ جہانگیری سے سرشار خرام ناز میں مشغول تھی۔ ایک غریب راہ گیر کا گذر قصر شاہی کے نیچے سے ہوا۔ اس غریب کی نظریں بد قسمتی سے بام قصر شاہی کی طرف اُٹھ گئیں۔ نور جہاں کو دیکھ کر حیران و ششدر رہ گیا۔ نور جہاں اُس کی دیدہ دلیری کو دیکھ کر سراپا آگ ہوگئی اور بندوق سے مار دیا۔ ایک غریب کی لاش فرش زمین پر تڑپنے لگی۔ مخبروں نے شہنشاہ جہانگیر کو اس حادثہ جانکاہ سے مطلع کیا۔ جہانگیر کے دل میں رحم و انصاف کا دریا موجزن ہوگیا۔

حل الفاظ دقیق

بندوق = تفنگ	غریب = مفلس
ٹھنڈی ہوا = باد خنک می وزید	بام .... اُٹھ گئیں = نظر بجانب بام رفت
نیچے = زیر	تڑپنے لگیں = غلطیدن گرفت
مخبروں = مخبران	

اعداد ذاتی اور اعداد صِفاتی کی ایک فہرست

اعداد ذاتی	اعداد صفاتی	اعداد ذاتی	اعداد صفاتی
یک	یکم	پانزده	پانزدہم
دو	دوم	شانزده	شانزدہم
سہ	سوم	ہفتده	ہفتدہم
چہار	چہارم	ہیژده	ہیژدہم
پنج	پنجم	نوزده	نوزدہم
شش	ششم	بست	بستم
ہفت	ہفتم	بست و یک	بست و یکم
ہشت	ہشتم	بست و دو	بست و دوم
نہ	نہم	بست و سہ	بست و سوم
ده	دہم	بست و چہار	بست و چہارم
یازده	یازدہم	بست و پنج	بست و پنجم
دوازده	دوازدہم	بست و شش	بست و ششم
سیزده	سیزدہم	بست و ہفت	بست و ہفتم
چہارده	چہاردہم	بست و ہشت	بست و ہشتم
بست و نہ	بست و نہم	ہفتاد	ہفتادم

اعداد ذاتی	اعداد صفاتی	اعداد ذاتی	اعداد صفاتی
سی	سی ام	ہشتاد	ہشتادم
چہل	چہلم	نود	نودم
پنجاہ	پنجاہم	صد	صدم
شصت	شصتم		

فارسی میں دنوں کے نام

یکشنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ - چہارشنبہ - پنجشنبہ - جمعہ - شنبہ

عربی مہینوں کے نام

محرم - صفر - ربیع الاوّل - ربیع الثانی - جمادی الاوّل - جمادی الثانی
رجب - شعبان - رمضان - شوّال - ذی القعدہ - ذی الحجہ -

سال کے موسموں کے نام بزبان فارسی

زمستان .... جاڑا
تابستان .... گرمی
برشکال ...... برسات

سات ستاروں کے نام بزبان فارسی و عربی

نمبر شمار	فارسی نام	عربی نام
۱	ماہ	قمر
۲	تیر	عطارد
۳	ناہید	زہرہ
۴	خورشید	شمس
۵	بہرام	مریخ
۶	برجیس	مشتری
۷	کیوان	زُحل

بارہ برجوں کے نام بزبان فارسی و عربی

فارسی

ماہی	دلو	بزغالہ	کمان	کژدم	ترازو	خوشہ	خرچنگ	دوپیکر	گاؤ	برہ	شیر

عربی

حوت	دلو	جدی	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	سرطان	جوزا	ثور	حمل	اسد

محاورات فارسی

نمبر شمار	فارسی محاورات	اُردو ترجمہ
۱۔	اوّل خویش بعدہٗ درویش	پہلے آپ پھر غیر
۲۔	آب در دریا انداختن	فضول کام کرنا
۳۔	از بیضۂ خاکی چوزہ نزاید	گندے انڈے سے بچّہ نہیں نکلتا۔
۴۔	از ریگ روغن نمی کشند	ریت سے تیل نہیں نکلتا
۵۔	از یک گل بہار می شود	ایک پھول سے بہار پیدا ہو جاتی ہے۔
۶۔	آب نہ دیدہ موزہ از پا کشیدہ	جلد بازی کرنا
۷۔	از آنکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک	جن کا دل صاف ہے اُن کو مقابلہ سے کیا ڈر
۸۔	از مکافاتِ عمل غافل مشو	جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے
۹۔	آں قدح بشکست وآں ساقی نماند	وقت بدل گیا
۱۰۔	آوازِ دہل از دور خوش می آید	دور کے ڈھول سہاونے
۱۱۔	او خویش گم است کرا رہبری کند	وہ خود راستہ بھولا ہوا ہے وہ کس کی رہبری کرے گا۔
۱۲۔	ایں خانہ تمام آفتاب است	یہاں سب جس کے تس ہیں۔

نمبر شمار	فارسی محاورات	اُردو ترجمہ
۱۳۔	بود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن	ہم پیشہ دشمن ہوتے ہیں
۱۴۔	بزرگی بعقل ست نہ بسال	بزرگی عقل سے ہوتی ہے عمر سے نہیں
۱۵۔	بہ شہر خویش ہر کس شہریار است	ہر شخص اپنے شہر میں بادشاہ ہوتا ہے۔
۱۶۔	باندازۂ گلیم پا دراز بکن	جتنی لمبی چادر ہو اُتنا پیر پھیلاؤ۔
۱۷۔	برائے ہر مرض دوا باشد	ہر مرض کی دوا ہوتی ہے
۱۸۔	جائے گل گل باش و جائے خار خار	جیسا دیس ویسا بھیس
۱۹۔	جور اُستاد بہ ز مہر پدر	اُستاد کی سختی باپ کی محبت سے بہتر ہے۔
۲۰۔	چراغ کسے تا صباح سوزد	چراغ صبح تک کب جلتا ہے
۲۱۔	چوں میدان فراخ است گوئے بزن	موقع ہے کام کرو۔
۲۲۔	حریف را حریف را می شناسد	دشمن دشمن کو پہچانتا ہے
۲۳۔	خرِ عیسیٰ اگر بمکہ رود چوں بیاید ہنوز خر باشد	اگر حضرت عیسیٰ کا گدھا مکہ جائے تو وہاں کی واپسی پر وہ گدھا رہے گا۔
۲۴۔	خر کہ جو دیدہ کاہ نمی خورد	گدھا جَو دیکھ کر گھاس نہیں کھاتا۔
۲۵۔	خود را فضیحت دیگراں را نصیحت	جو خود نہیں کر سکتے وہ دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں

نمبر شمار	فارسی محاورات	اُردو ترجمہ
۲۶۔	داغ بالائے داغ	رنج بر رنج
۲۷۔	دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی	جو مصیبت کے وقت کام آوے وہی دوست ہے
۲۸۔	در خانہ اگر کس است یک حرف بس است	اگر گھر میں کوئی آدمی ہے تو ایک بات کہہ دینا کافی ہے یعنی عقلمند کو اشارہ کافی ہے
۲۹۔	دیر گیرد سخت گیر	جو کام کرو اچھی طرح کرو۔
۳۰۔	دروغ را فروغ نیست	جھوٹے کو ترقی نہیں ہوتی
۳۱۔	زادہ ظالم ستمگرے می شود	ظالم کا لڑکا ظالم ہوتا ہے
۳۲۔	ز دریا می کشد صیاد دام آہستہ آہستہ	مچھلی پکڑنے والا جال دھیرے دھیرے کھینچتا ہے۔ صبر و استقلال سے ہر کام بنتا ہے جلد بازی اچھی نہیں
۳۳۔	شنیدہ کے بود مانند دیدہ	دیکھا ہوا سنے ہوئے کے کب برابر ہوتا ہے
۳۴۔	زر بر سر فولاد نہی نرم شود	روپیہ بڑی چیز ہے
۳۵۔	شب در پس صبح دارد	رنج کے بعد خوشی ہوتی ہے

نمبر شمار	فارسی محاورات	اُردو ترجمہ
٣٦ ۔	شلغم پختہ بہ کہ نقرۂ خام	نو نقد نہ تیرہ اُدھار
٣٧ ۔	شاگرد رفتہ رفتہ زا استاد می شود	شاگرد کچھ دنوں میں اُستاد ہو جاتا ہے
٣٨ ۔	فتنہ در خواب است بیدارش مکن	سوتے کُتّے کو مت جگاؤ
٣٩ ۔	قطرہ قطرہ دریا می شود	تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے
٤٠ ۔	کند ہمجنس با ہمجنس پرواز کبوتر با کبوتر۔ باز با باز	ایک خیال کے لوگ سب ساتھ رہتے ہیں
٤١ ۔	کوتاہ دست بلند خیال	خیالی پلاؤ پکانا
٤٢	گذشتہ را صلوات آیندہ را احتیاط	پُرانی باتوں کو چھوڑ دو۔
٤٣	گویم مشکل دگر نہ گویم مشکل	اگر کہوں تو مشکل نہ کہوں تو مشکل
٤٤	ہمتِ مرداں مددِ خدا	ہمت سے کام کرنا
٤٥	ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت رفت و منزل بدیگرے پرداخت	جو آیا اس نے اپنی رائے کے موافق کام کیا
٤٦ ۔	یک جان دو قالب۔ یک انار صد بیمار۔ یک پوست صد خریدار۔	بہت گہری دوستی ہونا۔ ایک چیز سیکڑوں خواہش مند۔

PERSIAN BOOKS

Translation, Composition and Grammar.

1.	**Amdan Nama**	0·19
2.	**Inshae-i-Farsi**—Persian Essays Approved by the Board of U. P. for H. S. Exam.	1·00
3.	**Inshae-i-Jafri**—By S. A. Jafri	1·00
4.	**Jadid Rahnumai Tarjuma wa Qwaid Farsi I**	0·44.
	Do do II	0·50.
	Do do III (*Approved for High School Classes*)	1·00
5.	**Maqbool-ul-Qawaid**—by Maqbool Ahamad Khan for Middle Classes	0·50
6.	**Makhzan-ul-Fawaid**—by Molvi Mohd. Faeq Siddique, for Intermediate Examination.	1·50

—:o:—

ALLAHABAD
RAM NARAIN LAL BENI MADHO
PUBLISHERS AND BOOKSELLERS